شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

26مئی2023ء

پریس ریلیز

پاکستان کو نظریاتی یوم تکبیر کی بھی اشد ضرورت ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): پاکستان کو نظریاتی یوم تکبیر کی بھی اشد ضرورت ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ 28مئی1998ء کا دن، پاکستان کے جغرافیائی دفاع اور عسکری حیثیت کو ناقابل تسخیر بنانے کے حوالے سے ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ جب حکومت اور دیگر ریاستی اداروں نے طاغوتی قوتوں کے شدید دباؤ کے باوجود ایک جرأت مندانہ فیصلہ کیا اور پاکستان نے بھارت کے ایٹمی تجربات کے جواب میں اپنی ایٹمی صلاحیت کا بھرپور مظاہرہ کیا جس سے نہ صرف بھارت بلکہ امریکہ اور اسرائیل سمیت تمام طاغوتی قوتوں میں صف ماتم بچھ گئی۔ امتِ مسلمہ نے پاکستان کے باضابطہ ایٹمی طاقت بن جانے پر اللہ کا شکر ادا کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ 28مئی1998ء کے بعد پاکستان اپنی اصل منزل یعنی ملک میں حقیقی معنوں میں اسلامی نظام کے نفاذ کی طرف بڑھتا لیکن گزشتہ اڑھائی دھائیوں کی تاریخ گواہ ہے کہ ہر آنے والی حکومت نے ملک میں نفاذِ دینِ اسلام کے معاملہ میں مزید پسپائی اختیار کی اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ پھر یہ کہ وطنِ عزیز بدترین سیاسی عدم استحکام اور معاشی بدحالی کا شکار ہو چکا ہے جس کے باعث ہمیں ہر سُو جگ ہنسائی کا سامنا ہے۔ ہمیں یہ فراموش نہیں کرنا چاہیے کہ سویٹ یونین جیسی عظیم ایٹمی طاقت اس لیے شکست وریخت کا شکار ہوئی کیونکہ اس نے اپنی نظریاتی اساس سے انحراف کیا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان کی بقا اور سلامتی بھی نظریہ پاکستان کو عملی تعبیر دینے میں مضمر ہے۔ لہٰذا اسلامی نظام کے قیام کی جدوجہد نہ صرف ہماری اخروی نجات کے لیے لازم ہے بلکہ دنیوی استحکام کے لیے بھی ناگزیر ہے۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: Friday 26 May 2023

"Pakistan is in dire need of an ideological 'Youm e Takbeer' too."

Lahore (PR): "Pakistan is in dire need of an ideological 'Youm e Takbeer' too."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer remarked that 28 May 1998 represents a milestone vis-à-vis the geographical impregnability and military strength of the state of Pakistan. That day the government and other state institutions of our country rejected the immense pressure of the malevolent forces of the world and took a courageous decision to demonstrate the robust nuclear capability of Pakistan in response to the nuclear tests carried out by India, as a result of which India and all other enemies of Pakistan, including Israel and USA, went into great mourning. The Muslim Ummah were thankful to Allah *(SWT)* at the momentous sight of Pakistan becoming a formal nuclear power. The Ameer lamented that Pakistan ought to have made strides towards its real objective of implementing the genuine Islamic system in the country after 28 May 1998, however history is testament to the unfortunate fact that over the last two and a half decades every subsequent government has receded from the goal of establishing the Deen in the country and that retreat is continuing to date. Moreover, our beloved country has become a victim of political bedlam and economic strife, making us a laughing stock around the world. The Ameer warned that we should not forget that a great nuclear power like Soviet Union was disintegrated because it disavowed its ideological basis. The Ameer concluded by asserting that the survival and stability of Pakistan is conditional to the practical implementation of the Ideology of Pakistan, therefore, the struggle to establish the Islamic system is not only imperative for our success in the Hereafter but also for our dignified survival and existence in this world.

Issued by:
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan